سوال

میں ایک عورت کو جانتی ہوں جسے جلدی بیماری کی بنا پر وضوء کرنے میں مشکل درپیش ہے، جس کی بنا پر وہ نماز ادا کرنے سے عاجز ہے، اگر وہ پانی استعمال نہ کرسکے تو یا اسے مشکل درپیش ہو تو اسے کیا کرنا چاہیے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

جو کوئی بھی پانی استعمال نہ کرسکے اسے مٹی کے ساتھ تیمم کر کے نماز ادا کرنا ہوگی، تیمم یہ ہے کہ دونوں ہاتھ زمین پر مار کر اپنے چہرہ اور دونوں ہتھیلیوں پر پھیر لے

یہ علم میں ہونا چاہیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے پانی نہ ملنے، یا پھر بیماری وغیرہ کی بنا پر پانی استعمال نہ کرسکنے کی صورت میں تیمم کرنا مشروع کیا ہے

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اے ایمان والو جب تم نشہ میں مست ہو تو نماز کے قریب بھی نہ جاؤ جب تک کہ تم اپنی بات کو سمجھنے نہ لگو، اور جنابت کی حالت میں جب تک کہ غسل نہ کرلو، ہاں اگر راہ چلتے گزر جانے والے ہو تو اور بات ہے، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت کر کے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کرو، اور اپنے چہرے اور ہاتھ مل لو، بے شک اللہ تعالی معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے النساء (43).

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (216/1)

11973